14229 ـ نصارى كے ساتھ تعزيت كرنا

سوال

كيا نصارى كے ساتھ تعزيت كرنا جائز ہے، اور واجبى حالت ميں كس طرح ہو گى ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

جى ہاں وفات كے وقت ان كے ساتھ تعزيت كرنا اور بيمارى كى حالت ميں ان كى بيمارى پرسى كرنا، اور مصيبت كے وقت ان كے ساتھ ہمدردى كرنا جائز ہے.

انس رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ: ايك يہودى بچہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كى خدمت كيا كرتا تھا، تو وہ بيمار ہو گيا، اور نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم اس كى عيادت كے ليے تشريف لےگئے تو اس كے سرہانے بيٹھ كر اسے فرمانے لگے:

" اسلام قبول كر لو"

وہ بچہ اپنے والد كى طرف ديكھنے لگا جو اس كے پاس كھڑا تھا، تو اس كا باپ كہنے لگا: ابو القاسم صلى اللہ عليہ وسلم كى بات تسليم كرلو، تو وہ بچہ مسلمان ہو گيا، اور نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم وہاں سے نكلے تو آپ يہ فرما رہے تھے:

" اس اللہ تعالى كا شكر ہے جس نے اسے آگ سے بچا ليا"

صحيح بخارى حديث نمبر (1356).

اور انس رضى اللہ تعالى عنہ سے ہى روايت ہے وہ بيان كرتے ہيں كہ ايك يہودى نے نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كو جو كى روٹى اور ذائقہ بدلے ہوئے گھى كى دعوت دى تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے قبول فرمالى"

مسند احمد حديث نمبر (13201) صحيح سند كے ساتھ روايت كي ہے

اور مسلمان كو يہ تنبيہ كى جاتى ہے كہ جب وہ ايسا كرے تو اس ميں انہيں اسلام كى دعوت دينے كى نيت كرنى

چاہیے، اور اسلام پر ان کی تالیف قلب کرے، اور انہیں مناسب وقت میں مناسب طریقہ سے اسلام کی دعوت دے.

اور یہ بھی تنبیہ کی جاتی ہے کہ: تعزیت کی حالت میں اسے ان کی میت کی مغفرت اور رحمت یا جنت کی دعا نہیں کرنی چاہیے، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مومنوں کے لائق نہیں کہ وہ مشرکوں کے لیے دعائے استغفار کریں، اگرچہ وہ ان کے قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں.

بلکہ ان کے لیے وہ دعا کرے جو ان کی حالت کے مناسب ہو، اور انہیں صبر کرنے کی تلقین کرے، اور انہیں تسلی و تشفی دے، اور انہیں یاد دلائے کہ مخلوقات میں یہ اللہ تعالی کی سنت اور طریقہ ہے .